ختم نبوت کورس

سبق نمبر 1

موضوع

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت

مرتب

مولانا سعد کامران

سبق نمبر ۱

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت

عقیدہ ختم نبوت کیا ہے؟

”عقیدہ ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ نبیوں کی تعداد حضور ﷺ کے تشریف لانے سے پوری ہو چکی ہے۔ حضور ﷺ کے بعد نبوت اور رسالت ختم ہو چکی ہے۔ اب تاقیامت کسی بھی انسان کو نبوت یا رسالت نہیں ملے گی۔ یعنی تاقیامت نبیوں کی تعداد میں کسی ایک نبی کا بھی اضافہ نہیں ہو گا۔“

”قرآن مجید کا اسلوب“

قرآن مجید نے جہاں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، فرشتوں پر ایمان، قیامت پر ایمان کو جزو ایمان قرار دیا ہے۔ وہاں سابقہ انبیاء کرامؑ کی نبوت و رسالت پر ایمان بھی ایمان کا جزو قرار دیا ہے۔

لیکن پورے قرآن میں ایک جگہ بھی یہ نہیں فرمایا کہ حضور ﷺ کے بعد بھی کسی نئے نبی کی وحی یا نبوت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ نبوت و رسالت حضور ﷺ کے آنے کے بعد منقطع ہو چکی ہے۔ اب تاقیامت کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ کیونکہ اگر کسی نئے نبی یا رسول نے آنا ہوتا تو قرآن جیسی جامع کتاب میں اس کا ذکر ضرور موجود ہوتا۔

اب ہم چند آیات آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں جن میں سابقہ انبیاء کرامؑ اور ان پر ہونے والی وحی پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ لیکن حضور ﷺ کے بعد کسی نئے نبی پر ہونے والی وحی پر یا نئے نبی کی نبوت پر ایمان لانے کا کوئی ذکر اشارۃً، کنایۃً بھی نہیں ہے۔

آیت نمبر1:

وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ھُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ.

ترجمہ: "اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں۔"

(سورۃ البقرۃ آیت نمبر4)

آیت نمبر2:

لٰکِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ مِنۡھُمۡ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَ الۡمُقِیۡمِیۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ الۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ اُولٰٓئِکَ سَنُؤۡتِیۡھِمۡ اَجۡرًا عَظِیۡمًا.

ترجمہ: "البتہ ان (بنی اسرائیل) میں سے جو لوگ علم میں پکے ہیں اور مومن ہیں وہ اس (کلام) پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو (اے پیغمبر) تم پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو تم سے پہلے نازل کیا گیا تھا اور قابل تعریف ہیں وہ لوگ جو نماز قائم کرنے والے ہیں، زکوۃ دینے والے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم اجر عظیم عطا کریں گے۔"

(سورۃ النساء آیت نمبر162)

آیت نمبر3:

وَ لَقَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ لَئِنۡ اَشۡرَکۡتَ لَیَحۡبَطَنَّ عَمَلُکَ وَ لَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ.

ترجمہ:" اور یہ حقیقت ہے کہ تم سے اور تم سے پہلے تمام پیغمبروں سے وحی کے ذریعے یہ بات کہہ دی گئی تھی کہ اگر تم نے شرک کا ارتکاب کیا تو تمھارا کیا کرایا سب غارت ہو جائے گا۔ اور تم یقینی طور پر سخت نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔"

(سورۃ الزمر آیت نمبر65)

آیت نمبر4:

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ.

ترجمہ:"تم (ان سے) کہو کہ: اے اہل کتاب! تمہیں اس کے سوا ہماری کون سی بات بری لگتی ہے کہ ہم اللہ پر اور جو کلام ہم پر اتارا گیا اس پر اور جو پہلے اتارا گیا تھا اس پر ایمان لے آئے ہیں، جبکہ تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں؟۔"

(سورۃ المائدہ آیت نمبر59)

آیت نمبر5:

كَذٰلِكَ يُوْحِيْۤ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

"ترجمہ: اے پیغمبر) اللہ جو عزیز و حکیم ہے، تم پر اور تم سے پہلے جو (پیغمبر) ہوئے ہیں، ان پر اسی طرح وحی نازل کرتا ہے۔"

(سورۃ الشوری آیت نمبر3)

ان تمام آیات میں بلکہ پورے قرآن میں حضور ﷺ اور حضور ﷺ سے پہلے نازل ہونے والی وحی کا ہی ذکر ہے۔ حضور ﷺ کے بعد کسی نئے نبی پر نازل ہونے والی وحی کا ذکر نہیں۔

عقیدہ ختم نبوت اتنا ضروری اور اہم عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں، عالم دنیا میں، عالم برزخ میں، عالم آخرت میں، حجتہ الوداع کے موقع پر، درود شریف میں اور معراج کے موقع پر اس کا تذکرہ کروایا۔

"عالم ارواح میں عقیدہ ختم نبوت کا تذکرہ"

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ.

ترجمہ: "اور (ان کو وہ وقت یاد دلاؤ) جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ: اگر میں تم کو کتاب اور حکمت عطا کروں، پھر تمھارے پاس کوئی رسول آئے جو اس (کتاب) کی تصدیق کرے جو تمھارے پاس ہے، تو تم اس پر ضرور ایمان لاؤ گے، اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ اللہ نے (ان پیغمبروں سے) کہا تھا کہ: کیا تم اس بات کا اقرار کرتے ہو اور میری طرف سے دی ہوئی یہ ذمہ داری اٹھاتے ہو؟ انہوں نے کہا تھا: ہم اقرار کرتے ہیں۔ اللہ نے کہا: تو پھر (ایک دوسرے کے اقرار کے) گواہ بن جاؤ، اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہی میں شامل ہوں۔"

(آل عمران آیت نمبر 81)

اس آیت کریمہ میں بھی حضور ﷺ کی آمد کا ذکر ہے کہ اگر وہ آخری نبی کسی دوسرے نبی کے زمانہ نبوت میں آ گئے تو اس نبی کو اپنی نبوت کی تبلیغ چھوڑ کر نبی آخر الزماں ﷺ کی پیروی کرنی پڑے گی۔ یعنی عالم ارواح میں بھی حضور ﷺ کی ختم نبوت کا تذکرہ ہو رہا ہے۔

”عالم دنیا میں عقیدہ ختم نبوت کا تذکرہ“

عالم دنیا میں سب سے پہلے سیدنا آدمؑ پیدا ہوئے لیکن حضور ﷺ نے فرمایا:

"عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّہٗ قَالَ إِنِّی عِنْدَاللهِ مَکْتُوْبٌ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ وِ اِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِی طِيْنَتِہِ"

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

”میں اس وقت بھی (لوح محفوظ) میں آخری نبی لکھا ہوا تھا جب آدمؑ ابھی گارے میں تھے۔“

(مشکوۃ حدیث نمبر5759، باب فضائل سید المرسلین ﷺ، کنزالعمال حدیث نمبر31960، باب فی فضائل متفرقۃ تنبی عن التحدث بالنعم وفیہ ذکر نسبہ ﷺ)

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جس نبی کو بھی بھیجا اس کے سامنے حضور ﷺ کے آخری نبی ہونے کا ذکر یوں فرمایا:

"لم یبعث اللہ نبیا آدم ومن بعدہ الا اخذ اللہ علیہ العھد لئن بعث محمد ﷺ وھو حی لیومنن بہ ولینصرنہ "

ترجمہ: ”حق تعالی نے انبیاء کرامؑ میں سے جس کو بھی مبعوث فرمایا تو یہ عہد ان سے ضرور لیا کہ اگر ان کی زندگی میں محمد ﷺ تشریف لے آئیں تو وہ ان پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔“

(ابن جریر (عربی) جلد5 صفحہ540 تفسیر آیت نمبر80 سورۃ آل عمران طبع مصر2001ء)

اس کے علاوہ حضور ﷺ نے فرمایا:

"بین کتفی آدم مکتوب محمد رسول اللہ خاتم النبیین"

”آدمؑ کے دونوں کندھوں کے درمیان محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی لکھا ہوا تھا۔“

(خصائص الکبری جلد1 صفحہ19، طبع ممتاز اکیڈمی لاہور)

اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَنْ اَبِی ھرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ لَمَّا نَزَلَ آدَمُ بِالْھِنْدِ وَاسْتَوْحَشَ فَنَزَلَ جِبْرِیلُ -فَنَادٰی بِالْأذَانِ اَللہُ اَکْبَرُ مَرَّتَیْنِ- اَشْھدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مَرَّتَیْنِ- اَشْھدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ مَرَّتَیْنِ- قَالَ آدَمُ مَنْ مُحَمَّدٌ- قَالَ ھوَ آخِرُ وُلْدِکَ مِنَ الاَنْبِیَاءِ-

”حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمؑ جب ہند میں نازل ہوئے تو ان کو (بوجہ تنہائی) وحشت ہوئی تو جبرائیلؑ نازل ہوئے اور اذان پڑھی۔ اللہ اکبر 2 بار پڑھا۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ 2 بار پڑھا۔ اشھد ان محمد الرسول اللہ 2 بار پڑھا۔ آدمؑ نے جبرائیلؑ سے پوچھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں تو جبرائیلؑ نے فرمایا کہ انبیاء کرامؑ کی جماعت میں سے آپ کے آخری بیٹے ہیں۔“

(کنزالعمال حدیث نمبر 32139، باب فی فضائل متفرقۃ تنبیٔ عن التحدث بالنعم وفیہ ذکر نسبہ صلی اللہ علیہ وسلم)

”عالم برزخ یعنی عالم قبر میں عقیدہ ختم نبوت کا تذکرہ“

قبر میں جب فرشتے مردے سے سوال کریں گے کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اور تیرے نبی کون سے ہیں۔ تو مردہ جواب دے گا:

ربی اللہ وحدہ لاشریک لہ الاسلام دینی محمد نبی وھو خاتم النبیین فیقولان لہ صدقت-

”میرا رب وحدہ لاشریک ہے۔ میرا دین اسلام ہے۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے نبی ہیں اور وہ آخری نبی ہیں۔ یہ سن کر فرشتے کہیں گے کہ تو نے سچ کہا۔“

(تفسیر در منثور (عربی) جلد 14 صفحہ 235 تفسیر سورۃ الواقعہ آیت نمبر 83 مطبوعہ مصر 2002ء)

(تفسیر در منثور (اردو ترجمہ) جلد6 صفحہ404 تفسیر سورۃ الواقعہ آیت نمبر83 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور سنہ2002ء)

"عالم آخرت میں بھی عقیدہ ختم نبوت کا تذکرہ"

"عَنْ اَبِی ھرَیْرَۃَ رضی فی حدیث الشفاعتہ فیقول لھم عیسیٰ ؑ---اذْھبُوا اِلَی غَیْرِی اذْھبُوا اِلَی مُحَمَّدٍ ﷺ، فَیَأْتُوْنَ مُحَمَّدًا ﷺ، فَیَقُوْلُوْنَ: یَامُحَمَّدُ، أَنْتَ رَسُولُ اللہِ وَ خَاتِمُ الْأَنْبِیَاءِ"

"حضرت ابو ہریرۃؓ سے ایک طویل روایت میں ذکر کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب لوگ حضرت عیسیٰؑ سے قیامت کے روز شفاعت کے لئے عرض کریں گے تو وہ کہیں گے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس جاؤ۔ لوگ میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے اے اللہ کے رسول محمد ﷺ آخری نبی۔"

(بخاری شریف حدیث نمبر4712، کتاب التفسیر، باب ذریۃ من حملنا مع نوح۔ انہ کان عبداشکورا)

لیجئے قیامت کے دن بھی حضور ﷺ کی ختم نبوت کا تذکرہ ہو گا۔

"حجۃ الوداع میں ختم نبوت کا تذکرہ"

"عن ابی امامتہ قال قال رسول اللہ ﷺ فی خطبتہ یوم حجتہ الوداع ایھاالناس انہ لانبی بعدی ولا امتہ بعدکم"

"حضرت ابوامامتہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا اے لوگو! نہ میرے بعد کوئی نبی ہو گا اور نہ تمھارے بعد کوئی امت ہو گی۔"

(کنزالعمال حدیث نمبر12922، باب حجۃ الوداع)

خلاصہ:

ساری گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ نبیوں کی تعداد حضور ﷺ کے تشریف لانے سے **مکمل** ہو چکی ہے۔ ختم نبوت کا عقیدہ اتنا ضروری اور اہم عقیدہ ہے کہ عالم ارواح ہو یا عالم دنیا، عالم برزخ ہو یا عالم آخرت، ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے آخری نبی ہونے کے تذکرے کروائے ہیں۔